© rasailojaraid.com

سید صباح الدین عبدالرحمٰن ' حیات و خدمات' ڈاکٹر شہریار احمد۔ ناشر: طوبیٰ پبلی کیشنز' حیدر آباد دکن' بھارت۔ صفحات: ۳۴۴۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

مولانا سید سلیمان ندویؒ کے جن شاگردوں نے علمی دنیا میں مقام پیدا کیا' ان میں مولانا مسعود عالم ندویؒ اور مولانا ابوالحسن علی ندویؒ کے ساتھ' سید صباح الدین عبدالرحمٰنؒ (م: ۱۸ نومبر ۱۹۸۷ء) کا نام بھی اہم ہے۔ آپ اوائل عمر ہی سے دارالمصنفین اعظم گڑھ سے وابستہ ہوئے' ۱۹۷۵ء میں ادارے کی نظامت کی ذمہ داری سنبھالی اور وفات تک یہ خدمت انجام دیتے رہے۔

صاحب موصوف نے ایک بھرپور علمی زندگی بسر کی۔ شہریار احمد صاحب نے سوانحی خاکہ دینے کے بعد' باب سوم میں مرحوم کی پانچ حیثیتوں (مورخ' محقق' نقاد' مدیر' خاکہ نگار) بعدازاں ان کے اسلوب تحریر اور ان کی مجموعی علمی اور ثقافتی خدمات کے بعض نقوش اجاگر کیے ہیں۔ آخر میں ان کی کتابوں اور مضامین کی مفصل فہرست بھی مرتب کی ہے۔

پی ایچ ڈی کا یہ مقالہ اگرچہ نظرثانی کے بعد شائع کیا گیا' پھر بھی اس میں خاصی تشنگی موجود ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ مقالہ نگار کو جو لوازمہ آسانی کے ساتھ مل گیا' اسے مرتب کر دیا گیا' گہرائی میں جا کر کاوش و محنت نہیں کی گئی۔ "حیات اور عہد" کے زیرعنوان زندگی کا خاکہ تو دیا گیا ہے (وہ بھی مختصر) مگر شخصیت کا پورا نقش نہیں ابھرتا' نہ مرحوم کے کردار و گفتار اور نہاد و افتاد کا کچھ پتا چلتا ہے۔

"کتابیات" میں کتابوں کے سنین اشاعت ندارد۔ ۵۶ کتابوں کی فہرست میں ۳۹ کتابیں تو مرحوم کی ہیں' باقی رہ گئیں ۱۷' اس محدود تعداد کتب کی مدد سے ڈاکٹریٹ کا جو مقالہ تیار ہو گا' اس کا معیار ایم اے یا ایم فل سطح ہی کا ہو گا (شیخ الہند کا صحیح نام: مولانا محمود حسن' نہ کہ محمود الحسن)۔ بہ ایں ہمہ' اپنے موضوع پر یہ ایک مناسب تعارفی کتاب ہے جس کی بنیاد پر' مزید تحقیق کی خاصی گنجایش موجود ہے (رفیع الدین ہاشمی)۔

محکمہ بہبود آبادی کے فتووں کی حقیقت ' عبدالرشید ارشد۔ ناشر: النور ٹرسٹ' جوہر پریس بلڈنگ' جوہر آباد (خوشاب)۔ صفحات: ۳۶۔ قیمت: درج نہیں۔

نام نہاد خاندانی منصوبہ بندی کے موضوع پر یہ ایک معلومات افزا کتابچہ ہے' جس میں منصوبہ بندی کے حق میں بعض علماے دین کے "فتووں" کی اصلیت بتائی گئی ہے' اور منصوبہ بندی کے جسمانی و اخلاقی نقصانات کو اختصار مگر عمدگی سے واضح کیا گیا ہے۔ وسائل اور خوراک کی کمی کے مسئلے پر مولف نے ایک مغربی ماہر معیشت کا یہ قول نقل کیا ہے: "اگر دنیا کی زمین ٹھیک ٹھاک استعمال کی جائے تو موجودہ معلوم طریقوں کے استعمال سے بھی' موجودہ آبادی سے ۱۰ گنا زیادہ آبادی کو یعنی ۲۸ ارب افراد کو مغربی ممالک کی

© rasailojaraid.com